Dareecha-e-Tahqeeq

دریچۂ تحقیق

ISSN PRINT 2958-0005 ISSN Online 2790-9972

VOL 3, Issue 3

www.dareechaetahqeeq.com dareecha.tahqeeq@gmail.com

ڈاکٹر نعیمہ بی بی

ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ایسوسی ایٹ بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد

ڈاکٹر روبینہ پروین

ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ایسوسی ایٹ بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد

خفیف مخفی کی خواب بیتی بھیانک ماورائے عمومی واقعات پر مبنی یادداشتیں: نو لفظیات اور ذو لسانی تناظرات

Dr. Naima Bibi

Teaching and Research Associate International Islamic University, Islamabad

Dr. Rubina Parveen

Teaching and Research Associate International Islamic University, Islamabad

Khafeef mukhafi ki khwab beeti bhiyank mawrauy amoomi waqiyat pur mubni yadashten: A Neologism and Bilingual Perspectives

Khafeef Bukhariki khwab beeti bhiyank mawrauy amoomi (Paranormal) waqiyat pur mubni yadashten , is the fourth novel of Mirza Athar Baig. Which was published in 2022. The main theme of the novel is paranormal psychology, i.e. unusual situations and events happening in the world. The main character of the novel is Sultan Zaman, a paranormal researcher. Who wants to publish his lifetime of research in the form of memoirs under the name of Khafeef mukhafi. His main research work is ghost research, which his desire to publish appears throughout the novel. The events that happened during the writing of these memoirs and the memoirs are presented in the form of a story in this novel. There are 235 topics in the headlines in the novel, these topics help in understanding the language, style, plot and

Corresponding Author’s Email: naeema.bibi@iiu.edu.pk

character of the novel By reading these themes, the novel's Neologism and Bilingual perspectives come to light. The novel Khafeef mukhafi ki khwab beeti bhiyank mawrauy amoomi (Paranormal) waqiyat pur mubni yadashten , based on paranormal events is a unique novel in which many new experiences of language, Neologism، Bilingual and style are found. These themes and experiences have been critically studied in this paper.
Key words: Urdu Novel, Mirza Athar Baig, Khafeef mukhfi, khawab beeti, yaadasht, Paranormal, nolafziat, zu lisani, mawrauy amoomi, psychology,

کلیدی الفاظ۔ اردو ناول، مرزا اطہر بیگ، خفیف مخفی، خواب بیتی، یادداشت، پیرانارمل، نولفظیت، ذولسانی، ماورائے عمومی، سائیکالوجی

خفیف مخفی کی خواب بیتی بھیانک ماورائے عمومی (Paranormal) واقعات پر مبنی یادداشتیں مرزا اطہر بیگ کا چوتھا ناول ہے۔ جو 2022ء میں شائع ہوا۔ ناول کا بنیادی موضوع پیرانارمل سائیکالوجی یعنی دنیا میں ہونے والے غیر معمولی حالات وواقعات ہیں۔ناول968صفحات پر مبنی ہے ۔ناول کا انتساب" دنیا بھر کے پیراسائیکالوجسٹس کے نام جو بھوتوں پر تحقیق کو احمقانہ غیر سائنسی حرکت نہیں سمجھتے رکھا گیا ہے۔ناول کا مرکزی کردار ایک پیرانارمل محقق سلطان زمان ہے۔ جو خفیف مخفی کے نام سے اپنی تمام عمر کی تحقیق کو یادداشتوں کی صورت میں شائع کرنا چاہتا ہے۔اس کا بنیادی تحقیقی کام جن بھوتوں پر مبنی تحقیق ہے جس کو چھاپنے کی خواہش پورے ناول میں نظر آتی ہے ۔ ان یادداشتوں کو لکھنے کے دوران پیش آنے والے واقعات اور یادداشتی حوالوں کو اس ناول میں کہانی کی صورت پیش کیا گیا ہے۔ناول کا زمانہ اکیسویں صدی ہے اور لوکیل پوٹھوہار کا ہے جہاں سلطان زمان یعنی خفیف مخفی اپنی یادداشتیں قلم بند کرنے کی ناکام کوشش کرتا ہے۔

ناول کی کہانی کا آغاز یادداشتیں لکھنے سے ہوتا ہے۔پس و پیش لفظ کے عنوان سے ناول کے آغاز میں مصنف دراصل ناول لکھنے کا اصل مقصد واضح کر رہا ہے۔ جوں جوں ناول پڑھتے چلے جائیں تو کئی ضمنی موضوعات بڑی شہ سرخیوں کی صورت میں سامنے آتے ہیں جو دراصل ناول کی کہانی کے تمام واقعات کا نچوڑ ہیں ان کی تعداد 235 ہے اگر پورے ناول کو چھانٹ کر ان موضوعات کو الگ نکال لیا جائے تو ناول کی پوری کہانی واضح ہو جاتی ہے اور سمجھ میں آجاتی ہے یہ موضوعات ناول کی زبان و بیان، اسلوب، پلاٹ اور ہئیت کو سمجھنے میں بھی معاون بن جاتے ہیں۔ ان موضوعات کو پڑھنے سے ناول میں نولفظیت اور ذو لسانی تناظرات سامنے آتے ہیں۔ یہ موضوعات درج ذیل ہیں۔

1۔ پس و پیش لفظ

2۔ نشست اول، یاداشتیں، حقیقی اور تقریباً حقیقی

3۔ مونگ پھلی کا کاشت کار اور بھوتوں سے کھلواڑ

4۔ انکل بینڈا اور بنڈی

5۔ آپ بیتی سے خواب بیتی کا ظہور

6۔ عالم بالا کا چوبارہ، بے درد ختنے اور موسیولافاں

7۔ محکم دین پر حملہ

8۔ تیس گرام نحوست اور آدھی مونچھ کٹ جانا

9۔ جنگجو فاتح اور برفی کی ڈلی

10۔ ریڈیو محل کی ایک آسیی رات

11۔ ظالم اور مظلوم یاداشتیں

12۔ لال ٹوپی والا، ایک ہی وقت میں، یہاں بھی اور وہاں بھی

13۔ MPS یعنی My psi spy

14۔ ورکنگ ریلشنز کی اصلاح، ایک تقریباً انقلابی کوشش

15۔ بظاہر بیٹی کو مخاطب کر کے بہو تک پیغام پہنچانا

16۔ علم الاخراج الارواح خبیثہ: مشرق و مغرب

17۔ پی ایچ تم ایک مصالحے دار شیطان ہو

18۔ یادوں کے بہی کھاتے

19۔ سپل سائیں کا غار اور ساتویں سی کا پیریڈ

20۔ اباجی کی وصیت اور کالا ناگ

21۔ سننے دے انگریز مخفی کی کھنچائی کر رہا ہے

22۔ آواگون یا جاواگون

23۔ دیسی گھی سر میں ڈالنے کے انسانی عقل اور اخلاق پر اثرات

24۔ فیثاغورث اور موسیولافاں کا لافانی انکشاف

25۔ جیسے لمحوں میں زمانے بیت گئے

26۔خفیف مخفی ایک مشکوک نام

27۔بھنڈی سنبلہ ہے، کریلا عقرب، گوبھی حوت، کدو ثور اور ۔۔۔

28۔جنات اور ارواحِ خبیثہ میں مجلہ 'اسرار' کی روز افزوں مقبولیت

29۔حکیم عجلت کا سنی کا پتہ پانی کیسے ہوتا ہے

30۔کون اے کیہڑا اکیہڑا اے

31۔ اتلیاں لگانے کا فن

32۔شب بسری یا شب بستری

33۔راگ باگیشری اور سچے گلاب

34۔آدھی رات کی بھیں ایں ایں اور بھوت

35۔ماضی بالکل قریب کی یاداشتیں: ایک جناتی دعوت

36۔کیا جنات کے اپنے نائی ہوتے ہیں؟

37۔محکم دین کے آسیبی باڈی گارڈز

38۔گہرے جنوبی ایشیا میں سائیکک تحقیق (آسیب زدگی، پولٹر گائیسٹ، ارواحِ بد کا حلول اور مسئلہ تناسخ)

39۔مکتوب از نجف جبلی بنام خفیف مخفی (1) خمیرہ مروارید عنبری جواہری کی خالی ڈبیہ کا عبرت نامہ

40۔مکتوب از نجف جبلی بنام خفیف مخفی (2) خمیرہ مروارید پر علم منطق کا اطلاق

41۔مکتوب از نجف جبلی بنام خفیف مخفی (3) پہلی قسط، آئین شٹائین اور ہریسے کی بدشگونی

42۔خفیف مخفی باز آجاؤ ورنہ۔۔۔ڈاکٹر دلدار قادر پی ایچ ڈی

43۔صدر شعبہ نفسیات کی پیرس سے کھنچائی۔۔۔۔دہائی ۔۔۔۔

44۔پنگے باز کے کارنامے: ایک ٹیلی فونی رپورٹ

45۔'کھبڑ' ایک موزوں متبادل نام؟

46۔'بھوتوں کی جنم پتری' اور دلداری مراسلت

47۔کالے جادو کا پہلا وار۔ڈلمیال کا آسیب۔ایک ماہ پارہ مجھے تقریباً دھتکار دیتی ہے۔یادیں ہی یادیں

48۔نقش فریادی

49۔ اوپر تلے بد قسمتیاں یا psychic Perturbations
50۔ کالے جادو کی کوانٹم فزکس
51۔ بیلزبب(Beelzebub)نامی شیطان کا پاس ورڈ
52۔'رموز' بمقابلہ 'اسرار': پیر نجیب مسکی
53۔ پیاری سناری اور فیمنیزم
54۔ کالے کوے سے ڈریو۔۔۔۔۔
55۔ بال بال بچنے کا فن۔۔۔۔۔۔۔اور چچا جنتر منتر
56۔ موسیو لافاں، رشک منیر اور ٹھاہ سوڈا
57۔ مخفی کی جبلی کو مسکی کی دھمکی: جوابی مکتوب
58۔ محکم دین کہاں ہے؟ کرنل ککڑی کی مہم: تیاریوں کی تیاری
59۔ Ghost Busters کے ایجنٹ یا پیرانارمل انجینیئرز
60۔ مافوق الفطرت کی انجینیئرنگ: تین حساس آلات
61۔ گلوریا، گلوریا گلزار، بی بی
62۔ جو سوچو جو چاہو وہی سونگھ لو: جادو کا کھیل
63۔ بن بلائے مہمان
64۔ سفری ٹیلی پیتھی
65۔!!yahoo
66۔ 'ڈاکٹر دلیر قدیر'
67۔ پروفیسر ڈاکٹر نجف جبلی
68۔ کالا جادو، بیٹریوں کے ایمپیئر اور مولوی خفیف مخفی
69۔ ہارپی Harpy سر عورت کا، دھڑ شکاری پرندے کا
70۔ وہ ساڑھے تین منٹ
71۔ قریب مرگ میں محبت وغیرہ

Lipstick on your collar-72
73- ماورائے عمومی مونگ پھلی
74-مزہ، Fun یا ؟Amusant(ژہ نہ سے پا) je ne sais pas میں نہیں جانتا
75-مہتابی کی کہانی:'منگ خوشبوئی سنگھ خوشبوئی'
76- اب مٹھی کھول اور سونگھ,'مہتابی کے جلوے'
77-سوڈیڑھ سوڈالر کا سوال: کڑل ککڑی کا سفر جاری
78- کیا انگریز پھوڑی پر بیٹھتے ہیں ؟
79- محکم دین، پرندا اور قربت کے کرتب
80- مہتابی تماشے سے اچاری ماضی کی طرف
81- حیوان ناطق پر اچار کے ہومیوپیتھک اثرات
82- کچالو کھانے کے بعد رونے کو جی چاہتا ہے ؟ایک تشخیص سوال
83- سیک سے بھٹی کا سینک
84-ماضی سے حال سے مستقبل دھند ہی دھند
The sniffers by gloria Gulzar-85
86-سر-----بھائی جی کو مندری لے گیا---
87-علاقہ کڑل ککڑی کی سفلی ضروریات
88- ماورائے عمومی محقق ذاتی خوف پر کیسے قابو پا سکتا ہے؟چند عملی تجاویز از موسیولافاں
89- خوف اور نیوٹن کے قوانین حرکت
90- رتی کھوئی اور کچاراشن
91-مڑ کر دیکھنا تو دونوں غائب-----
92- خوابی چٹکی یا بے خوابی چٹکی ؟
93-الی، الیہ، الولی، الویہ یا کچھ اور ؟
94-فیصلہ کن ریوڑیاں

95۔نامعلوم سے اور بھی نامعلوم

96۔ پچھل پیری کا ارتقاء:ڈارون کے نظریے کی روشنی میں

97۔ آہ۔۔۔موسیو خفیف مخفی کا غیر مقداری مشرقی ذہن،موسیو لافاں

98۔ذہنی ہڑبونگ سے ذہنی طوفان کی طرف

99۔نحوست اور جیمز یسنگ کا نظریہ ہیجانات

100۔ 'رتی کھوئی' پر امتحانی پرچہ

101۔ہالٹ۔۔۔۔۔بلاڈی۔۔۔۔۔ہالٹ۔۔۔۔۔اکرم کی پکڑم

102۔مندری اور تھیوا یا مندری یا تھیوا؟

103۔ سیاہ رات میں گیارہ سیاہ آسیبی کتے

104۔ارذل نسلوں کی اساطیر:گلوریا گلزار کے لیے

105۔گہرے اندھیرے میں چیز

106۔ یہ تھیوا ہے تو وہ کون تھا جو ابھی۔۔۔۔۔۔

107۔چلہ کاٹنے کا ماورائے عمومی معاہدہ اور دیسی مرغیوں کی نسل کشی

108۔ماورائے عمومی خوف پیمائی:اندیشہ ہائے۔۔۔ہائے دور دراز

109۔پرماپنا ہے کیا سر جی؟۔۔۔۔۔۔

110۔۔رات بھیانک ہے لیکن خوبصورت ہے ۔

111۔لگی ٹھاہر۔۔۔۔۔آنال ای آ۔۔۔۔۔

112۔برقی مقناطیسی پسوڑی کے نتائج

113۔خفیف مخفی اور نازی ڈاکٹروں کے تجربات

114۔ مشاہدہ باطن: قاعدے کا مربع جمع ہریڑ کا مربہ

115۔خوف کی موسیولا۔فانی سکیل:10-1-کیا یہ خوف ہے؟سے لے کر خوفتید گی تک

116۔ماورائے عمومی ٹوپی اور ہیولا:ایک مابعد الطبیعیاتی پیچید گی

117۔لگی ٹھاپر کا ہنہناتا آسیب

118۔ پیرانارمل گھوڑااور خفیف مخفی کا مخمصہ courage to know

119۔ انتظار کی بے چینی اور سرگوشی کی طبیعیات

120۔ جھگی پر جنات کا کمانڈو اٹیک: بڑی تباہی

121۔ ماورائی گھوڑے کی واپسی اور pistec-term کا استعمال

122۔ عام منطقی سے برقی منطقی استدلال تک

123۔ کمپنی بھی بنے گی، ٹکٹیں بھی لگیں گی

124۔ کالے جادو میں سرمایہ کاری: مالیاتی اور انتظامی پیچیدگیاں

125۔ کمینگی کی جمالیات

126۔ 'جنگل جانے' کے منظر نامے

127۔ ایک بے فکر انگیز مکالمہ

128۔ آغاز نسشت دوم بعد از خرابی بسیار: بازیافت بذریعہ خرچی بہی کھاتے

129۔ کسی کو گھوڑا بن کر ہنہنانے پر مجبور کرنے کو کیا کہیں گے؟ ہنہنوانا۔۔۔ہیننن ویانا۔۔۔۔

130۔ ایک سو تیرہ اجزا سے تیار شدہ اکسیر حافظہ پنڑاں

131۔ نشست دوم پھر نحوست کی زد میں: ریسرچ گزشتہ سے پیوستہ

132۔ ابھی نہ ابھی نہ دبانا۔۔۔ مخفی بٹن نہ دبانا

133۔ ازدواجی زندگی پر سیارگان کے اثرات: 'ہر سیارے پر عورتیں کھڑی ہیں.!'

134۔ یاداشتیں اور 'سعنٹ'، ایک ڈبی، دو ڈبی اور اللہ معافی تین ڈبی یادداشتیں

135۔ رانی کوٹ کا ریڈیو محل اور نواب کامران مارکونی

136۔ اور رانی کوٹ کا ریڈیو محل Rosenheim poltergeist

137۔ پیرانارمل اسسٹنٹ محکم دین سنگین جواب طلبی کا سنگین جواب دیتا ہے

138۔ 'چھوٹے بڑے' کی عبرت ناک کہانی

139۔ کرنٹی کا مربہ اور بڑے کی آمد

140۔ تقریباً حقیقی چوہے

141۔' غصہ کھوتے تے کڈھیا کمہیارتے '،'یاد کرنا'نہیں'یادنا'۔

142۔ محکم دین کی ظرافت ایک بائیو کیمیکل اچنبا

143۔شامل نگر کا زلزلہ اورماورائے عمومی حیوانات

144۔ voila , maisc'est fantastique

145۔متبادل آفتوں کاانتظار اوروٹیبزی ڈاکٹر کے 'عدم تحفظات'

146۔کاں ویسے بتادیتے ہیں کہ یروینے آرہے ہیں ریسرچ کرنا ہمارا کام ہے

147۔ڈھینچوں وڈھینچوں سے کہیں بہتر محکم دین کے صوتی تاثرات

148۔ڈبو کے لیے 'متبادل آفت' کی آمد

149۔ آخری سیشن جاری: ڈبو بالائے بنفشی شعائیں اور میڈم 'گلہریا'

150۔ گلرڈبواور محکم دین کے شکوک

151۔ محکم بیتی اور'ڈبو بیتی' کچھ اختلافی مسائل

152۔توہین ماورائے عمومی کی مزید سزا

153۔مانگاملنگ اور پہلی ملنگی

154۔ Anti climaxکا climax

155۔ مدھوبالا، پاپڑاور میٹھی سونف

156۔ڈئیر یاپیاری ؟ایک مشکل انتخاب

157۔خواب بیتی براستہ خواب بینی

158۔ تین سچے خواب: پہلا سچا خواب-----تقریباً

159۔ سچا اسٹیک اور خواب

160۔اکیلے خوابنے کاانجام

161۔ قیامت صغریٰ یعنی ایک نئی قیامت

162۔اشارے مل رہے تھے :

163۔ آخر یہ ہوا کیسے ؟ محکمی، سراغ رسانی کا حیرت انگیز کارنامہ

164۔واپسی۔۔۔۔۔۔۔۔ آہ وہ خوابناک فرائیڈین واپسی

165۔کالی اندھیری چڑھنا اور گنجے ہو جانا: خواب اور شگون

166۔ اینٹ کا جواب پتھر بلکہ وٹا

167۔ ایک wild west پوٹھوہاری فلمی سین

168۔'اس کو کہ مخفی اپنا چباڑا بند رکھے'

169۔بابا تماشا نہ وکھاسی؟

170۔ طلسمی میزائل اور کائناتی فراغت

171۔اکرم، محکم ستیاناسی منظر نامہ اور گلوریا نامہ

172۔لمحہ حال کہ جس کا کوئی حال نہیں: کائناتی فراغت کا حملہ

173۔ قیامت خیز حسن اور زمان و مکان کا گرداب

174۔گہرے حسن میں اٹل وہ گلدان: میں بال بال بچ نہیں پاتا

175۔سزائے موت یا عمر قید؟ ٹاس ہو گا۔

176۔پتھر دل کو موم کرو۔۔۔۔۔۔ مچلے بنو

177۔چار بج کر سولہ منٹ پر شروع اور چار بجنے میں سولہ منٹ پر ختم کا چمتکار

178۔There was a young lady name bright

179۔نکا پھر ہاتھ کر گیا۔

180۔بندے ادھر بھی کھڑے کیسے ہوئے ہیں!

181۔زمان بنگلے سے کوئی۔۔۔۔۔۔

182۔ابو اب بچے نہیں ہیں ہم۔۔۔۔۔۔۔

183۔' بہت برا وقت آیا ہے خدایا تیرے اس پراسرار بندے پر۔' فریادی کی آمد

184۔ خواب، خوابیدہ، خوابینہ ایک معجون

185۔مقابلہ کھبڑ نوشی میں بے ہوشی

186۔واپسیوں کے دل گداز منظر نامے

187۔ گھمبیر مسائل کے گھمبیر حل، یعنی پھر کی گھوم جانا

188۔ سامان نازک وقت نازک سب ٹوٹ پھوٹ جائے گا

189۔ 'آمنا سامنا' کی پندرہ اقسام، کم و بیش

190۔ سفید جھوٹ کا سچا خواب: نری تباہی کا نزول۔۔۔۔۔۔

191۔ بدترین صورتحال میں چھپا بہترین تخلیقی امکان

192۔ بتاکس (ب ت اک س): بہترین تخلیقی امکان کی سویر

193۔ فٹافٹیت کا بیانیہ، گولی مار نکتے (Bullet points)

194۔ ہونیوں ان ہونیوں کا جھکڑ

195۔ موتیا ہوتا ہے یا اترتا ہے: تاریخ امراض چشم کا ایک پیچیدہ مسئلہ

196۔ ماورائے عمومی: پے در پے واقعات! خدایا یہ ہو رہا ہے

197۔ سب کچھ غارت یا کچھ کچھ۔۔۔۔۔۔

198۔ 'آہ۔۔ یعنی ہمارا اندھا اعتماد اتنا اندھا بھی نا تھا'۔ یعنی 'مداخلت' نہ کہ مداخلت

199۔ خواب میں مکھانا دیکھنا اور کافی بڑا دیکھنا

200۔ محیر العقول سے العقول نکالتے جاؤ،

201۔ حاضر غائب یا سب کچھ غائب

202۔ سہ رخساری بوسی معانقہ: ایک آزمائش

203۔ نجف جبلی کی تاریخ دنیا

204۔ ایک بھیانک فی البدیہہ بھیانک کہانی

205۔ چشمۂ آب حیوان

206۔ کلیان روپ: نجف جبلی اپنی کینچلی اتارتا ہے۔

207۔ اٹیچڈ باتھ: اہل مغرب کی ترقی کا زینہ

208۔ طلسم بے ہوش ربا

209۔ دنیا کا آخری لخلخہ

210۔ خفیف مخفی یعنی ماورائے عمومی معاملات کی اسٹیبلشمنٹ

211۔ 'حاضر غائب'، کلیان روپ'۔۔۔۔۔ دوطرفہ آسیبی یاددہانیاں

212۔ 'امر ہو گیا ہے' کے بعد: مار گزیدگی کا عبرت ناک واقعہ

213۔ زمان بنگلے معذرتیں پہنچانے کے شاخسانے

214۔ 'زنات بھی آتے ہیں، پریاں بھی آتی ہیں'

215۔ پیر انار مل جر نلزم یعنی "آسیب کہیں چھٹی پر تو نہیں چلے گئے'

216۔ جبلی مسکی مقابلہ ماورائے عمومی خرافات

217۔ 'کلیان روپ'، 'حاضر غائب' ایکٹ 2 سین 1۔ ڈرامازیادہ ڈرامائی ہو جاتا ہے۔

218۔ کلیان روپ اور Manimal۔ ڈرامے سے ٹیلی ویژن سیریز تک

219۔ 'آنکھ مارنا' گہرے رازوں کے مشکوک تحفظ کا منظر نامہ

220۔ 'یعنی ہتھے سے ہی اکھڑ جاتے ہیں آپ'

221۔ نامہ بر کی واپسی: طوفان بادوباراں کے بعد

222۔ زمان بنگلے میں پر تکلف ڈنر اڑاتی ثریا بیگم: ایک بھیانک مخفی تصور

223۔ ثریانامہ (1)۔ مخفی پر شرطیں

224۔ ثریانامہ (2) خواب نامہ۔ مخفی کی سائنسی ذمہ داریوں میں اضافہ

225۔ گھر کی ماورائے عمومی مرغی = عمومی دال

226۔ ایک سے دو دو سے پھر ایک: عجب تماشا غضب تماشا

227۔ رجوع کیا کہ چھاپہ مارا؟

228۔ آمنا سامنا۔۔۔۔ آہ بالآخر وہ آمنا سامنا

229۔ زمان بنگلہ میں پیر انار مل ایکٹوٹی۔ نیلا ڈبا غائب ہو جاتا ہے۔

230۔ یک رخساری سہ رخساری معانقہ ایک مہلک مغالطہ

231۔ عالم تشکیک میں Stage magicians کے دس Illusions

232۔ 'پیار سے جی جی کہتے ہیں'

233۔ کایا کلپ کا جادو

234۔ جادو کی گیارھویں قسم

235۔ کایا کلپ کی کایا کلپ

ان تمام موضوعات میں کئی نئی لفظیات، تراکیب اور جملے سامنے آتے ہیں جو مرزا اطہر بیگ کے اسلوب کا خاصہ ہے۔

ناول کے اندر کئی طرح کی نو لفظیات ملتی ہیں۔ نو لفظیت ایسے الفاظ کا مرکب ہوتا ہے جس میں کسی نئے خیال کو پیش کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ کی نئی معنویت کو اجاگر کرتا ہے۔ یعنی نو لفظیت توسیع معنی کا کام ہے۔ مرزا اطہر بیگ نے کئی جگہوں پر نئی تراکیب بھی وضع کی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ کئی نئے لفظ بھی اپنے ناول کا حصہ بنائے ہیں۔ مثلاً

"زبینگ" کر کے کسی نے بستر کھینچ لیا۔

پوچھا زبینگ کر کے سے تمھاری کیا مراد ہے۔ مطلب سر اپنے آپ۔

اور اگر اپنے آپ نہ ہوتا کیا ہوتا شبینگ کر کے ہوتا کبینگ۔

اس پر دوسرے طلبہ مختلف صوتی تاثرات پیش کرنے لگے

لبینگ، سبینگ، کرینگ وغیرہ۔ (1)

نو لفظیت میں بعض اوقات ایسے الفاظ بھی استعمال کیے جاتے ہیں جو کسی اور زبان سے مستعار لیے جاتے ہیں۔ ایسے الفاظ اکثر و بیشتر بغیر کسی بڑی تبدیلی کے من و عن استعمال ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ان الفاظ میں کہیں کہیں صوتی تاثر میں فرق آتا ہے یا پھر متن کے مطابق ان میں تحریف کر لی جاتی ہے۔ جیسے ناول کے یہ جملے دیکھیے ان میں مرزا اطہر بیگ نے جہاں جہاں مقامی لفظ استعمال کیا ہے ان کی معنویت اجاگر کرنے کے لیے انھیں واوین میں درج کیا ہے۔

لیکن اس دفعہ لگتا ہے کہ زندہ ڈھانچہ کچھ زیادہ ہی تیرے "کھیڑے" پڑ گیا ہے۔ (2)

اس نے لالے کو "چک" بھی مارا تھا۔ (3)

بہت ضروری کام کر رہے ہیں۔ "کھ تے سواء "ضروری کام کر رہے ہیں۔ (4)

وہ جو تحقیق تو کر رہا تھا اور "اشکل" اسی نے تجھے دی تھی۔ (5)

لالہ یہ سیخیں کھڑکنے کی "کشبو" نہیں آ رہی تمھیں۔ (6)

لیکن ایسے "کھجل خرابے" میں بندہ پڑے ہی کیوں۔ (7)

"کھچرے" ہو جاتے ہیں۔ لفظ "کھچرا" پر بڑی لے دے ہوئی۔ (8)

نو لفظیت میں اکثر مصنفین پہلے سے متعین الفاظ کو نئے مفاہیم میں اس طرح سموتے ہیں کہ ان کی معنی خیزی کا عمل دوچند ہو جاتا ہے اس ناول میں انھوں نے کئی ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جن کی معنویت متن میں ایک طرح کا نیا معنی پیدا کرتی ہے مثلاً

یہ کھڑک کہنے کی ضرورت تجھے کیوں پیش آئی کھڑکی بھی کہہ سکتا تھا۔(9)

اس کی کسی اعلیٰ "پکوانیہ" کارکردگی کی بنا پر کیا گیا ہوگا۔(10)

کسی عام "غیر سانپی" تاریخ میں ایک بار ضرور دیکھنے کا فیصلہ کیا۔(11)

سلطان زمان جو مونگ پھلی کا کاروبار کرتا ہے اس حوالے سے سلطان زمان ایسی زبان استعمال کرتا ہے کہ مونگ پھلی کے تمام معاملات یعنی کاشت سے لے کر فصل کی "اٹھائی"، بھٹیوں میں "بھنائی" اور ملک بھر میں "بھجوائی" زرعی دست راست حاجی راسب دیکھتا ہے۔ مرزا اطہر بیگ کی خصوصیت یہ ہے کہ جب وہ کسی لفظ کو نمایاں کرنا چاہتے ہیں تو اسے واوین میں درج کرتے ہیں تاکہ قاری اس لفظ کو کچھ الگ سمجھ کر حظ اٹھائیں۔ اسی طرح انھوں نے لفظ "بینڈا" کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ یہ بھینسے اور گینڈے کے غیر فطری ملاپ کا نتیجہ ہے پھر تو گھینسا بھی ہو سکتا ہے۔

اگر اس ناول کی زبان کا ذولسانی تناظر دیکھیں تو اس میں کئی الفاظ روزمرہ مقامی زبان کے جوں کے توں ملتے ہیں مثلاً

سانپ ادھر ویسے ہیں بھی سخت زہری۔(12)

سیکل پر دوڑ تو نے پیچھے لگائی۔(13)

تو ایسا کر سکول ماسٹری چھوڑ ٹریفک پلس میں بھرتی ہو جا گڈیوں کے پیچھے سیکلیں لگا۔(14)

اسے کہیں اس باندر موہنے انگریز کو سپ لڑ لڑا گیا، یہ مر مرا گیا تو سیاپا بعد میں ہمیں ہی پڑے گا۔(15)

اس کے علاوہ بہت سے مقامی الفاظ و محاورات ناول میں موجود ہیں مثلاً "دڑوٹنا"، "تڑیاں"، "پاغل"، "ادھ مویا"، "کھبڑ"، "گھڑمس"، "تراہ نکل جانا"، گل دھی نال تے سنانانوں نوں، پھسی نوں پھڑ کن کیہہ، وغیرہ جن سے ناول کے بیانیے کو آگے بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

ناول میں کئی لفظیات ایسی ہیں جو لغت میں پہلے سے موجود الفاظ کی مدد سے وضع کی گئی ہیں لیکن یہ بالکل نئی تراکیب ہیں جو ان کے اسلوب کا حصہ ہیں۔ مثال کے طور پر یاد سے "یادنے"، "یادتی"، "یادنا"، عفریت سے "عفرتیات"، ڈبیہ سے "ڈبیائی"، جھکے سر سے "جھک سرا" ردی سے "ردیانہ"، حماقت سے "حماقتہ"، خطوط سے "خطوطیات" الو سے "الی، الیہ،

الوی"، جذبابت سے " جذباتیافت "خواب سے "خوابنا"، "خوابتا"، "خوابنے"، "خوابینہ"، "خوابا"، سچ سے "سچیانے" ،بوسہ سے "بوسوانے"، مخول سے "مخولہ" "قول وفعل سے" قولتے وفعلتے"، سرگوشی سے "سرگوشنے" وغیرہ۔

مرزااطہربیگ نے اس ناول میں کئی اردو و فارسی محاورات وضرب الامثال کا استعمال کیا ہے۔ مثال کے طور پر سگ باش برادر خورد نہ باش، خواب است وخیال است و محال است جنوں، آمدم بر سر مطلب، لینے کے دینے پڑ جانا، سینے پر مونگ دلنا، رونگٹے کھڑے ہونا، بال بال بچنا، قلع قمع کرنا، دل پتھر کرلینا، بیڑہ غرق کرنا، پانسا پلٹنا، آگ بگولہ ہونا، باچھیں کھلنا، داد و تحسین کے ڈونگرے برسانا، بیڑہ غرق کرنا، رنگ اڑنا، نوکری ہے تو نخرہ کیا، نو دو گیارہ ہو جانا، سر چھٹول ہونا، ٹس سے مس نہ ہونا، پاپڑ بیلنا، ہتھیار ڈالنا، کوزے کو دریا میں بند کرنا، چار دانگ عالم میں ڈنکا بجنا، دل بلیوں اچھلنا، گھر کی مرغی دال برابر ،انسان خطا کا پتلا ہے، اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے، غرور کا سر نیچا، آنکھ او جھل پہاڑ او جھل، وغیرہ۔ بعض اوقات محاورات میں کچھ تحریف بھی ملتی ہے مثلاً

توپھر آپ ہی آپ۔۔۔۔۔۔رنگوں ہاتھ ہنس رہا تھا۔(16)

موسیو! میں تمام کان ہوں۔(17)

یہاں بھی Data محکم دین کے دماغ سے کھود کر نکالنا پڑے گا۔(18)

محاورے سے تھوڑا اغماض کرتے ہوئے اگر سانپ بقید حیات بھی رہے تو کم از کم ادھ مویا،

"طور بطورا" ضرور ہو جائے اور لاٹھی بہر حال ٹوٹنا تو در کنار اور بھی مضبوط ہو جائے۔(19)

مرزااطہربیگ نے اس ناول میں کئی نئی تراکیب بھی وضع کرنے کی کوشش کی ہے جیسے "علمیاتی اور حقیقیاتی زمین"، ذاتی اور کائناتی تزلزل"، "بڑبڑاہٹی مکالمہ"، "شغلیہ دستاویز"، بیگ کو "گتھلا" کہنا، "بھوتوں سے کھلواڑ"، "بدروحوں سے گٹھ جوڑ"، " آسیبی یارانے"، " آسیبی چالے"، " رزیلہ و مشتعلہ"، " ڈبیائی اور زبانی" ، "سطح مرتفعیت" پیرا سائیکلو جی کو" پیڑا سائیکلوجی" کہنا، بڈھا کو "بڈوا" بڈاوے کی ترکیب میں بدلنا، وغیرہ۔ ان کا اسلوب کہیں کہیں بہت ادق اور پیچیدہ ہو جاتا ہے ۔ جیسے کہ

سوال یہ ہے کہ حیاتیاتی توانائی زمان و مکان میں اپنے انشراح وامتداد کے نتیجے میں
آخر انتہائی متنوع تجسیمات کے قالب میں کیسے ڈھل جاتی ہے۔(20)

مرزا اطہر بیگ نے کہیں کہیں فرانسیسی الفاظ کا استعمال بھی کیا ہے۔ جیسے کہ بوں--- بوں--- تغے بیاں--- انیتے غیساں،-----Bon, Bon, Tres bien, Interessant, Sil vous Plait, Mon diew، مگر جہاں کہیں وہ اس قسم کے الفاظ لکھتے ہیں ان کی جامع تشریح کر دیتے ہیں تا کہ قاری کسی الجھن میں نہ رہے۔

نولفظیت اور ذو لسانی تناظرات کے حوالے سے ناول خفیف مخفی کی خواب بیتی بھیانک ماورائے عمومی (Paranormal) واقعات پر مبنی یادداشتیں ایک منفرد ناول ہے جس میں زبان وبیان اور اسلوب کے کئی نئے تجربات ملتے ہیں۔

حوالہ جات:

1۔ مرزا اطہر بیگ، خفیف مخفی کی خواب بیتی بھیانک ماورائے عمومی (Paranormal) واقعات پر مبنی یادداشتیں، (لاہور: الحمد پبلی کیشنز، 2022ء) ص9۔

2۔ ایضاً، ص17۔

3۔ ایضاً، ص19۔

4۔ ایضاً، ص50۔

5۔ ایضاً، ص51۔

6۔ ایضاً، ص72۔

7۔ ایضاً، ص76۔

8۔ ایضاً، ص179۔

9۔ ایضاً، ص77۔

10۔ ایضاً، ص81۔

11۔ ایضاً، ص84۔

12۔ ایضاً، ص85۔

13۔ ایضاً۔

14۔ ایضاً۔

15۔ ایضاً، ص88۔

16۔ ایضاً، ص77۔

17۔ ایضاً، ص92۔

18۔ ایضاً، ص107۔

19۔ ایضاً، ص212۔

20۔ ایضاً، ص92۔